رِزْق میں

اضافے کے اسباب

08-February-24

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَااَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَنجَاكُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ اَھْوَالِهَا وَ مَوَاطِنِهَا اَكْثَرُكُمْ عَلَیَّ صَلَاةً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جلد نَجات پانے والا

شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِزْق میں اِضافے کے 2 روحانی وظیفے

(1): ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ باسَعادت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں تنگدستی سے نجات کا روحانی وظیفہ بتاتے ہوئے فرمایا: کیا تمہیں فرشتوں کی تسبیح یاد نہیں؟ جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے، پھر فرمایا: طلوعِ فجر کے ساتھ 100 بار کہا کرو:

1...فردوس الاخبار، ج۲/۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ، اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ

وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ وظیفہ سُن کر چلے گئے، چند دِن کے بعد دوبارہ حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا میرے پاس اس کثرت سے آئی، میں حیران ہوں کہ کہاں اُٹھاؤں اور کہاں رکھوں۔ (1)

(2): حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور اپنی تنگدستی و مفلسی کی شکایت کی۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم اپنے گھر داخِل ہوا کرو تو گھر والوں کو سلام کرو! اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (یعنی مکمل سُورۂ اِخلاص) پڑھا کرو۔

وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ چلے گئے اور اس پر عمل پیرا ہوئے، جب گھر داخِل ہوتے تو گھر والوں کو سلام کرتے، پھر سُورۂ اِخلاص شریف پڑھتے، اس کی برکت سے ان پر ایسا کرم ہوا، اللہ پاک نے انہیں اتنا مال عطا فرمایا کہ وہ اپنے ہمسایوں اور رشتہ داروں کی بھی خدمت کرنے لگے۔ (2)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِزْق بھی ایک نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! رِزْق بھی اللہ پاک کی دی ہوئی ایک نعمت ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

1…خصائصُ الکبریٰ، جلد:2، صفحہ:299۔

2…تفسیرِ قرطبی، پارہ:30، سورۂ اخلاص، زیرِ آیت:1، جلد:10، صفحہ:4765۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ (پارہ:28، سورۂ جمعہ:10)

ترجمۂ کنز العرفان: پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔

یعنی جب نمازِ (جمعہ) پوری ہو جائے تو اب تمہارے لئے جائز ہے کہ معاش کے کاموں میں مشغول ہو جاؤ۔ (1) اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوا؛ رِزْق بھی اللہ پاک کا فضل ہے، اس کی نعمت ہے۔

مال کے دِینی و دُنیوی فائدے

یقیناً مال کی محبّت اچھی نہیں، مال کی محبّت آدمی کو ہلاکت میں ڈال دیتی ہے، البتہ زندگی گزارنے کے لئے مال، دولت، رِزْق ہونا بھی ضروری ہے ❁ ظاہِر ہے مال ہو گا تو ہم زِندگی کی بنیادی ضروریات پُوری کر پائیں گے ❁ مال ہو گا تو اپنی، اپنے اَہْلِ خانہ کی، بال بچوں کی بہتر کفالت کر سکیں گے ❁ مال ہو گا تو ہی خود کو، بال بچوں کو تنگدستی، مفلسی اور بھیک وغیرہ مانگنے سے محفوظ رکھ سکیں گے ❁ مال ہو گا تو ہی صدقہ و خیرات کے فضائل حاصِل کر پائیں گے ❁ مال ہو گا تو رشتے داروں اور پڑوسیوں وغیرہ کے مالی حقوق ادا کر پائیں گے ❁ مال ہو گا تو اللہ پاک کی رضا کے لئے کوئی مسجد یا مدرسہ تعمیر کر سکیں گے ❁ مال ہو گا تو حج بھی کر سکیں گے ❁ مال ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! مدینہ منورہ کی حاضری بھی آسان ہو گی اور ❁ بقدرِ کفایت رِزْق حلال ہو گا تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! شیطانی چالوں سے بچنا بھی آسان ہو جائے گا۔

1... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:28، سورۂ جمعہ، زیرِ آیت:10، جلد:10، صفحہ:157۔

کفر میں پڑنے کا ایک سبب

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا یعنی قریب ہے کہ فقر (غُربت، محتاجی، تنگدستی) آدمی کو کفر میں ڈال دے۔[1]

ویسے احادیثِ کریمہ میں غربت کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں، غربت بُری نہیں بہت اچھی اور فائدے مند ہے مگر غُربت وہ اچھی جو شکر کے ساتھ ہو، جب غربت کے ساتھ شکر کی جگہ شکوہ آتا ہے تو غربت ہلاکت کا سبب بن جاتی ہے۔ پیٹ کی آگ بہت خطرناک آگ ہے، یہ آدمی کو بے بس کر دیتی ہے، جب آدمی پر بھوک کی آزمائش آتی ہے تو خود کو سنبھالنا، ایمان مضبوط رکھنا، اس امتحان میں استقامت کے ساتھ کامیاب ہونا بہت دُشوار ہوتا ہے، بہت لوگ ہیں جو غربت، محتاجی اور تنگدستی سے تنگ آکر اللہ پاک پر اعتراضات کرنے لگتے ہیں، کفریہ جملے بکتے ہیں اور ایسے بھی نادان دُنیا میں ہیں جو پیٹ کی آگ بجھانے یا مال و دولت کی حرِص کی وجہ سے خُود کو غیر مسلم لکھ دیتے ہیں، خُود کو غیر مسلم لکھ کر بیرونِ ملک کے وِیزے بھی حاصِل کئے جاتے ہیں۔ (اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ!)

اللہ پاک ہمارا ایمان محفوظ فرمائے، ہمیں سلبِ ایمان کی آفت سے محفوظ رکھے۔ بہر حال! فی زمانہ جتنا ممکن ہو محتاجی سے بچنے اور بقدرِ کفایت رِزْقِ حلال کمانے کی کوشش کرنے ہی میں عافیت ہے۔

شیطان کے خِلاف ڈھال

حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بڑے ولیٔ کامل، عالِمِ باعمل ہیں، آپ کا آخری وقت آیا

---

1 ...شعب الایمان، جلد:5، صفحہ:267، حدیث:6612۔

تو آپ نے ایک تھیلی نکالی، اس میں درہم و دینار (یعنی چاندی اور سونے کے سِکّے) تھے، فرمایا: اسے راہِ خُدا میں صدقہ کر دو! لوگوں نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ تو مال سے بچنے کا دَرْس دیتے تھے، آپ نے خود مال جمع کیا اس میں کیا حکمت ہے؟ فرمایا: میں اس کے ذریعے شیطان کی چالوں کو ناکام بناتا رہا ہوں، جب شیطان مجھے وسوسہ ڈالتا کہ کہاں سے کھاؤ گے تو میں کہتا: میرے پاس مال ہے، اسے خرچ کر لوں گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یقیناً یہ اللہ پاک کے نیک بندے ہیں، ان کے یہ انداز ہمیں سمجھانے کے لئے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں سمجھ نصیب فرمائے۔ بہر حال! بقدرِ کفایت رِزْقِ حلال کمانا بھی جائِز ہے اور اپنے حالات، باطنی کیفیات اور تَوَکُّل کے درجے کے مطابق ضرورتاً مال جمع کرنا بھی جائِز ہے۔ اس کی مختلف صُورتیں بنتی ہیں، تفصیلی معلومات چاہتے ہوں تو مکتبۃ المدینہ کی کتاب حرص پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! دِینی معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک سبق آموز حدیثِ پاک

پیارے اسلامی بھائیو! ہم تنگ دستی، محتاجی اور مفلسی سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ رِزْقِ حلال میں اِضافے کے اسباب کیا کیا ہیں؟ اس تعلق سے مدنی پھول سننے سے پہلے آئیے! ایک ایمان افروز اور سبق آموز حدیثِ پاک سنتے ہیں۔

گزارش ہے کہ یہ حدیثِ پاک ہم اپنی موجودہ حالت کو سامنے رکھ کر سنیں، جو غریب ہے وہ اپنی غربت کو سامنے رکھ کر اور جو مالدار ہے وہ اپنی مالداری کو سامنے رکھ کر

---

1 ... تذکرۃ الاولیا، صفحہ: 144 ملتقطاً۔

یہ حدیث شریف سُنئے۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُنیا 4 شخصوں کے لئے ہے: (1): وہ بندہ جسے اللہ پاک نے مال بھی عطا کیا اور عِلْمِ دین کی دولت بھی عطا فرمائی، پس یہ مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتا ہے، رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کرتا ہے اور اللہ پاک کی رضا کے لئے مال کے حقوق ادا کرتا ہے، یہ بندہ اَفْضَل درجے میں ہے۔ (2): ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ پاک نے عِلْمِ (دین) کی دولت سے تو نوازا مگر مال عطا نہ فرمایا لیکن وہ ہے سچی نیت والا، کہتا ہے: اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں فُلاں (نیک مالدار) جیسے (نیکیوں والے) کام کرتا۔ ان دونوں کا ثواب برابر ہے (یعنی یہ غریب اور وہ مالدار جو مال کے حقوق ادا کرتا ہے، ثواب میں یہ دونوں برابر ہیں، وہ مال خرچ کرنے کے سبب، یہ اچھی نیت کے سبب)۔ (3): ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ پاک نے مال دیا مگر عِلْمِ (دین) عطا نہ فرمایا، پس وہ اپنے مال میں بغیر عِلْم خلط ملط ہی کرتا ہے (یعنی ہر حرام و حلال طریقے سے مال کماتا ہے اور ہر حلال و حرام جگہ خرچ کرتا ہے، نہ خُود عالِم ہے، نہ عُلَما کی مانتا ہے)، نہ مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتا ہے، نہ رشتے داروں سے نیک سلوک کرتا ہے، نہ مال کے حقوق ادا کرتا ہے، یہ خبیث ترین درجے والا ہے۔ (4): ایک وہ بندہ ہے جسے اللہ پاک نے نہ مال دیا، نہ عِلْم، وہ کہتا ہے: اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی اس فُلاں (بُرے مالدار) کے جیسے کام کرتا، تو یہ اپنی نیت پر ہے اور ان دونوں (یعنی بُرے مالدار اور جاہِل غریب) کا گُناہ برابر ہے۔ [1]

کیسی سبق آموز حدیثِ پاک ہے، ہم امیر ہیں یا غریب، مالدار ہیں یا تنگدست، بہر

1 ...ترمذی، کتاب: الزہد، باب: ما جاء مثل الدنیا مثل اربعۃ نفر، صفحہ: 557، حدیث: 2325۔

حال عِلْمِ دین ہمیں لازمی سیکھنا چاہئے،مال ایک آگ ہے،جو اس کو استعمال کرنا جانتا ہے، اس کے لئے فائدہ مند ہے اور جو اس کا استعمال نہیں جانتا،اسے یہ ہلاک کر دیتا ہے،اس لئے امیر،غریب سب کو چاہئے کہ عِلْمِ دِین لازمی سیکھے۔ مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اس حدیثِ پاک کے تحت بہت پیاری دُعا لکھی ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک عثمانی مال دے،ابو جہلی مال سے بچائے۔ (1)

عثمانی مال: یعنی وہ مال کہ بندے کے پاس عِلْمِ دین بھی ہو،مال بھی ہو اور وہ حلال ذریعے سے مال کمائے، حلال جگہ پر خرچ کرے اور مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتے ہوئے،اس کی رضا حاصِل کرنے کی خاطِر مال کے حقوق ادا کرتا رہے۔ اور **ابو جہلی مال:** یعنی وہ مال کہ بندے کے پاس مال تو ہو عِلْمِ دین کی دولت نہ ہو،بندہ حرام ذریعے سے مال کمائے، حرام ہی میں خرچ کرے، نہ اللہ پاک سے ڈرے، نہ مال کے حقوق ادا کرے۔ ہم بھی دُعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک ہمیں عثمانی مال عطا فرمائے اور ابو جہلی مال سے ہر دم محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! رِزْق میں اِضافے کے اسباب سنتے ہیں:

رِزْق میں اِضافے کا سبب: کثرتِ اِسْتِغْفار

اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دیا کہ اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ فرما دیجئے!

1...مرآۃ المناجیح،جلد:7، صفحہ:101۔

اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

(پارہ:11، سورۂ ہود:3)

ترجمۂ کنزالعرفان: یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہت اچھا فائدہ دے گا۔

یعنی اے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں کو یہ حکم دیں کہ تم اللہ پاک سے اپنے گزشتہ گناہوں کی معافی مانگو اور آئندہ گناہ کرنے سے توبہ کرو تو جس نے اپنے گناہوں سے پکی توبہ کی اور اخلاص کے ساتھ ربِّ کریم کا عبادت گزار بندہ بن گیا تو اللہ پاک اسے کثیر رزق اور وُسعتِ عیش عطا فرمائے گا جس کی وجہ سے وہ امن و راحت کی حالت میں زندگی گزارے گا اور اللہ پاک اس سے راضی ہو گا، اگر دنیا میں اسے کسی مشقت کا سامنا بھی ہوا تو اللہ پاک کی رضا حاصل ہونے کی وجہ سے یہ اس کے درجات کی بلندی کا سبب ہو گی۔ [1]

حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کو نصیحت

پارہ:12، سُورۂ ھُوْد، آیت:52 میں ہے، اللہ پاک کے نبی حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو فرمایا:

یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ یَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾

(پارہ:12، سورۂ ہود:52)

ترجمۂ کنزُالعرفان: اے میری قوم! تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی بارگاہ میں توبہ کرو تو وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت کے ساتھ مزید قوت زیادہ کرے گا اور تم مجرم بن کر منہ نہ پھیرو۔

---

1 ... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:11، سورۂ ہود، زیرِ آیت:3، جلد:4، صفحہ:393۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: جب قومِ عاد نے حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کی دعوت قبول نہ کی تو اللہ پاک نے اُن کے کفر کے سبب 3 سال تک بارش مَوقوف کر دی اور نہایت شدید قحط نمودار ہوا اور اُن کی عورتوں کو بانجھ کر دیا، جب یہ لوگ بہت پریشان ہوئے تو حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام نے وعدہ فرمایا کہ اگر وہ اللہ پاک پر ایمان لائیں اور اس کے رسول کی تصدیق کریں اور اس کے حضور توبہ و اِسْتِغْفار کریں تو اللہ پاک بارش بھیجے گا اور اُن کی زمینوں کو سرسبز و شاداب (*Lush Green*) کر کے تازہ زندگی عطا فرمائے گا اور قوت و اَولاد دے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رزق میں اِضافے کا دوسرا سبب: تقویٰ

پارہ: 28، سُوْرَۃُ الطَّلَاق، آیت: 2 اور 3 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗؕ

(پارہ: 28، سورۂ طلاق: 2-3)

ترجمۂ کنز العرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ تقویٰ اختیار کرنے سے بھی رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! کیسی برکات ہیں کہ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے، اسے رِزْق وہاں سے دیا جاتا ہے، جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 12، سورۂ ہود، زیرِ آیت: 52، جلد: 4، صفحہ: 450۔

آسمان وزمین کی برکات کیسے ملیں؟

تقویٰ کا معنی ہے: اللہ پاک سے ڈرنا، گُناہوں سے بچنا۔ اگر ہم تقویٰ اختیار کریں، اللہ پاک سے ڈریں، گُناہ چھوڑیں، نیک کاموں میں لگے رہیں تواِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

ترجمۂ کنزُالعِرفان	آیت
ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔	وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ (پارہ:9، سورۂ اعراف:96)

یعنی اگر بستیوں والے اللہ پاک، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے اور خدا اور رسول کی اطاعت اختیار کرتے، جس چیز سے اللہ و رسول نے منع فرمایا، اس سے باز رہتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے اور ہر طرف سے انہیں خیر پہنچتی، وقت پر مفید بارشیں ہوتیں، زمین سے کھیتی پھل بکثرت پیدا ہوتے، رزق کی فراخی ہوتی، امن وسلامتی رہتی اور آفتوں (**Calamities**) سے محفوظ رہتے۔ (1)

معلوم ہوا؛ تقویٰ کی برکت سے آسمانی برکتیں بھی ملتی ہیں اور زمینی برکتیں بھی ملتی ہیں، اللہ پاک ہمیں تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 … تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:12، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:96، جلد:3، صفحہ:386۔

رزق میں اضافے کا سبب: رِزْق کی قدر کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! رِزْق ضائع ہونے سے بچانے، رِزْق کی قدر کرنے اور احترام بجا لانے کی برکت سے بھی رِزْق میں اِضافہ ہوتا ہے۔ آج کل رِزْق کا احترام دِلوں سے مٹتا جارہا ہے، رِزْق کی بے قَدری اور بے حُرمتی سے کون سا گھر خالی ہے، بنگلے میں رہنے والے اَرَبْ پتی سے لے کر جھونپڑی میں رہنے والا مزدور تک اس بے احتیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں طرح طرح کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوتے وقت جس طرح سالن کا شوربا، چاول اور ان کے اَجزا بہا کر مَعاذَاللہ! نالی کی نذر کر دیئے جاتے ہیں، کاش رِزْق کا احترام ہمارے دِلوں میں ہوتا اور کھانے کو ضائع ہونے سے بچالیتے۔

روٹی کا احترام کرو...!!

یادرکھئے! رِزْق کی بے قدری، اس کی بے حرمتی تنگدستی کا سبب ہے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تاجدارِ مدینہ، سُلطانِ باقرینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پونچھا، پھر کھا لیا اور فرمایا: يَا عَائِشَةُ أَكْرِمِيْ كَرِيْمًا فَإِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَيْهِمْ یعنی اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔ (1)

اللہ پاک ہمیں رِزْقِ حلال نصیب فرمائے، ہمیں محتاجی و تنگدستی سے محفوظ فرمائے اور

1... ابنِ ماجہ، کتاب: الاطعمہ، باب: النہی عن القاء الطعام، صفحہ: 545، حدیث: 3353۔

کاش !کاش! ہمیں رِزْق کی قدر نصیب ہو جائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بارہ دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "درس"

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت ، امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مقصَد عطا فرمایا ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" اِنْ شَآءَ اللّٰہ ، لہٰذا اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے والے بن جائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام درس دینا بھی ہے، درس کی برکت سے نہ صرف نیکی کی دعوت دینے کا ثواب ملتا ہے، بلکہ علمِ دین حاصل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے اور علمِ دِین حاصل کرنے کی بہت ہی برکتیں ہیں، حدیثِ پاک میں علم حاصل کرنے اور اس کے پھیلانے والے کو سخی کہا گیا ہے، چنانچہ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے زیادہ جُود و کرم والے کے بارے میں خبر نہ دوں ؟(پھر فرمایا): اللہ پاک سب سے زیادہ جُود و کرم والا ہے اور میں اَولادِ آدم میں سب سے زیادہ سخی ہوں اور میرے بعد سب سے زیادہ سخی وہ شخص ہے، جو علم حاصل کرے، پھر اپنے علم کو پھیلائے ،اسے قیامت کے دن ایک اُمّت کے طور پر اُٹھایا جائے گا اور دوسرا وہ شخص ہے، جو اللہ پاک کی رِضا کے حصول کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دے، یہاں تک کہ اسے شہید کر دیا

جائے۔(ابو یعلی ،مسند انس بن مالک ،رقم ۲۷۸۲، ج ۳، ص ۱۶)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ ہمیں اپنی رِضا والی زندگی اور اپنی رِضا والی موت عطا فرمائے،ہم سے سدا کے لیے راضی ہو جائے، ہم دُنیاو آخرت میں کامیاب ہو جائیں۔

شعبہ دار السنہ کا تعارف:

عاشقان رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کا ایک شعبہ دارالسنہ بھی ہے ہے جس کے تحت عاشقان رسول کی تنظیمی و اخلاقی تربیت کے لئے مختلف مدنی مراکز میں دارالسنہ کا قیام کیا جاتا ہے، جس میں مدنی مراکز میں آنے والے عاشقان رسول کو علم دین، سنتیں و آداب سکھائے جاتے ہیں، درست قرآن پاک پڑھنا سکھایا جاتا ہے، نیز جو عاشقان رسول، اللہ کی راہ میں مدنی قافلے میں سفر کرتے ہیں انہیں سفر سے پہلے سفر کے آداب، سفر کی سنتیں، اور مدنی قافلے میں سفر کرنے کے مقاصد بتا کر دارالسنہ سے سمتیں دے کر مدنی قافلے میں روانہ کیا جاتا ہے اور مدنی قافلے کی واپسی پر کارکردگی بھی دارالسنہ پر لی جاتی ہے۔

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت ،امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے"101 **مدنی پھول**" سے ناخُن کاٹنے کے چند مدنی پھول سُنتے ہیں ☆جُمعہ کے دن ناخُن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (دُرِّمُختار، ۹/۶۶۸)صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ مَوْلانا امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:منقول ہے:جو جُمعہ کے روز

ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) اللہ پاک اُس کو دوسرے جُمُعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار، ۹/۶۶۸۔)

﴿ اعلان: ﴾

ناخن کاٹنے کی بقیہ سُنّتیں و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے

1…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2…الترغیب والترہیب ج۲ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3…مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 8 فروری 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنّتیں و آداب

☆ ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کرکے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰، اِحیاءُ العُلُوم، ۱/۱۹۳) ☆ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کرکے چھنگلیا سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ (دُرِّمُختار، ۹/۶۷۰، اِحیاءُ العُلُوم، ۱/۱۹۳) ☆ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔ ☆ دانت سے ناخُن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔ (عالمگیری، ۵/۳۵۸) ☆ ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو

---

1 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

بھی حرج نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجَمہ: اے اللہ پاک میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اللہ پاک کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ پاک کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب اللہ پاک پر بھروسہ کیا۔ (مدنی پنج سورہ، ص204)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم وبیش دوصفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر

ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیْل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح

کہنا:”میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں“جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یاسُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَاللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کاادب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ

ہفتہ وار 10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/ سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یاامام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد